شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی

پھول

میرا ساتھی
میرا ہمدم
بہت ہی پیارا
دوست عدیل
جوانی میں ہی
ہم سے
کیونکر روٹھ گیا ہے
اس دنیا سے دور گیا ہے
کہاں گیا ہے؟
قسمت والا
پیار، محبت، الفت والا
میں نے ڈھونڈا
میں نے پوچھا
کوئی نہ اُس کا
اَتا پتا تھا
اک دن سوچا
باغ میں جاؤں
پھول گلاب کے
لے کر آؤں
قبر پہ جاؤں
اپنا روٹھا یار مناؤں
باغ میں جا کر
اک اک پھول
میں نے دیکھا
میں نے بھالا
اس سے کیا گزری مجھ پر
بات یہ میری سمجھ میں آئی
بندہ ہو کر
مجھے یہ حق ہے
اپنی پسند کے
پھول میں توڑوں
میرے سچے مالک کو بھی
حق تھا' پھول گلاب کا توڑے
دوست عدیل
گلاب تھا جس کو
مالک نے ہی توڑ لیا تھا